Maulana Azad National Urdu University

M.A. Urdu : II Semester Examination, August 2021

Paper : MAUR202CCT : Urdu Ghazal

پرچہ : اردوغزل

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات دو حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول اور حصہ دوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی 08 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو(100) لفظوں پر مشتمل ہے ہر سوال کے لیے 05 نمبرات مختص ہیں۔ **(8 x 5 = 40 Marks)**
2. حصہ دوم میں 05 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی 03 سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریباً ڈھائی سو(250) لفظوں پر مشتمل ہے۔ سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ **(10x3 = 30 Marks)**

حصہ اول

1۔ غزل کی تعریف بیان کرتے ہوئے غزل کے بارے میں مختلف ناقدین کی آراء کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

2۔ شعریات سے کیا مراد ہے؟ غزل کی شعریات کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

3۔ میر تقی میر کو خدائے سخن کیوں کہا جاتا ہے؟ کلامِ میر کی روشنی میں محاکمہ کیجیے۔

4۔ دبستان کسے کہتے ہیں؟ دبستانِ لکھنؤ کے اہم شعراء کے حوالے سے بحث کیجیے۔

5۔ اردو شاعری پر ترقی پسند تحریک کے اثرات کی وضاحت کیجیے۔

6۔ فیض احمد فیض کی غزل کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

7۔ اردو میں جدید غزل کی ابتدا اور ارتقاء کا جائزہ لیجیے۔

8۔ علامہ اقبال کی غزل گوئی کا ناقدانہ تجزیہ پیش کیجیے۔

9۔ شہریار کی غزل گوئی کے فکری وفنی محاسن پر روشنی ڈالیے۔

10۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تنقیدی تشریح کیجیے۔

عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

......

جو دیکھتے تری زنجیر زلف کا عالم
اسیر ہونے کی آزاد آرزو کرتے

حصہ دوم

11۔ اردو غزل کے آغاز و ارتقاء کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

12۔ دبستان کی تعریف بیان کرتے ہوئے دبستانِ دہلی اور دبستانِ لکھنؤ کی خصوصیات پر ناقدانہ نگاہ ڈالیے۔

13۔ جدید غزل کے فروغ میں اقبال، فانی اور جگر کی کاوشوں کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

14۔ ترقی پسند اردو غزل کا تنقیدی تجزیہ پیش کیجیے۔

15۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تنقیدی تشریح کیجیے۔

اسی کوکب کی تابانی سے ہے تیرا جہاں روشن
زوال ِآدمِ خاکی زیاں تیرا ہے یا میرا

......

نالہ ہے بُلبلِ شوریدہ ترا خام ابھی
اپنے سینے میں اسے اور ذرا تھام ابھی

......

وصل کی شب تھی تو کس درجہ سبک گزری تھی
ہجر کی شب ہے تو کیا سخت گراں ٹھہری ہے

......

جو رکے تو کوہِ گراں تھے ہم، جو چلے تو جاں سے گزر گئے
رہِ یار ہم نے قدم قدم تجھے یادگار بنا دیا

☆☆☆